مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، میرے دوست کا بہنوئی فوت ہو گیا، جو کہ ایبٹ آباد میں رہتا تھا، 50 سال سے میرا دوست اہلحدیث تھا، میں اس کی طرف سے جنازے میں گیا، جب جنازہ کی قطار بن گئی، تو نماز جنازہ پڑھانے کے لئے شیعہ کا ذاکر آ گیا، اس سے پہلے مجھے کچھ پتہ نہ تھا کہ مرنے والا شیعہ ہے، ہمارے گاؤں میں اکثر لوگوں نے شیعہ سے رشتہ داری کی ہوئی ہے، میں پہلی صف میں تھا اور بھی بہت سے لوگ تھے، جو کہ بریلوی اور دیوبندی جماعت سے تعلق رکھتے تھے، کوئی بھی جنازہ چھوڑ کر نہ گیا اور سب نے جنازہ پڑھ لیا۔ اب لوگ کہتے ہیں کہ میرا نکاح ٹوٹ گیا ہے، دوبارہ پڑھو، آپ کا نکاح دوبارہ ہو گا، میں بہت پریشان ہوں، اور بھی گاؤں میں میرے جیسے بہت بھائی ہیں۔

الجامعة الأشرفية
دار الإفتاء
شارع فیروزپور لاہور پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً ومسلماً

واضح رہے کہ شریعت میں غیر مسلم کا جنازہ پڑھنے کی سختی سے ممانعت آئی ہے، اگر کسی شخص کے کفریہ عقائد ہوں خواہ اس کا تعلق کسی بھی مکتبہ فکر سے ہو اور لوگوں کو اس کا علم بھی ہو تو ایسے شخص کا جنازہ جائز سمجھ کر پڑھنے والوں کا دائرہ اسلام سے خارج ہونے کا قوی اندیشہ ہے، اگر شادی شدہ ہیں، تو نکاح بھی ختم ہو جائے گا۔ لہذا ایسے اشخاص کو چاہیے کہ تجدید ایمان اور تجدید نکاح کریں۔ سچے دل سے توبہ استغفار بھی کرے، بصورت دیگر اگر کسی شخص کے کفریہ عقائد ہوں مگر اس کا جنازہ پڑھنے والے پر ظاہر نہ ہوں اور وہ ایسے شخص کا جنازہ پڑھ لیں تو اس کو احتیاطاً تجدید ایمان اور تجدید نکاح کر لینا چاہیے۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۰۱ ربیع الاول ۱۴۴۵ 9 ستمبر 2023

الجواب صحیح
عبید اللہ عفی عنہ

الجواب صحیح

دار الإفتاء
رقم الافتاء: 18151
التاریخ: 10/9/23
الجامعة الأشرفية

الجامعة الأشرفية
دار الإفتاء
شارع فیروزپور لاہور پاکستان